بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حق و باطل کی پہچان

مصنف

عمدۃ المقررین حضرت مولینا الحاج

محمد ابوالکلام احسن القادری

الفیضی مظفرپوری

نورانی کتاب گھر

بی بی مسجد، نزد مسلم ہائی اسکول

۴۵ بلیلیس روڈ، ٹیکیہ پاڑہ، ہوڑہ-۱

Mob: 9433205672 / 9038383616

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاء اللہ لاحول ولاقوۃ الاباللہ

حق وباطل کی پہچان

مؤلف

مولانا محمد ابوالکلام احسن القادری

وہابیوں کی قسمیں

غیر مقلد، دیوبندی، جمیعتہ العلماء، مودودی جماعت، تبلیغی جماعت، دینی تعلیمی کنونشن یہ سبھی ایک ہیں مسلمانان اہل سنت نام کے دھوکے میں نہ آئیں۔

ناشر: نورانی کتاب گھر

بی بی مسجد

۴۵ بلبلیس روڈ، ٹیکیہ پاڑہ، ہوڑہ

موبائل: 9433205672/9038383616

انعام

زیر نظر کتابچہ میں وہابیوں اور دیوبندیوں کی معتبر کتابوں سے حوالے صحیح لکھے گئے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک حوالہ بھی غلط ثابت کردے تو اسے پانچ سو روپئے انعام دیئے جائیں گے۔

محمد قمر الدین رضوی

قابلِ توجہ

اس کتابچہ میں حوالہ جات میں جو صفحات دیئے گئے ہیں وہ پرانی مطبوعات کے ہیں جو میرے کتب خانہ میں محفوظ ہیں۔ نئی طبع شدہ کتب وہابیہ کے ہم ذمہ دار نہیں (ادارہ نوری کرن، بریلی شریف)

التماس

اس کتابچہ کو پڑھ کر دوسرے صاحب کو مرحمت فرمائیں

محمد ابو الکلام احسن القادری

دار العلوم ضیاء الاسلام، ہوڑہ

گزارش

سنی مسلمان بھائیو!

ہم نے آپ کے سامنے بطور نمونہ مذہب اہل سنت اور دیو بندی مذہب کے چند عقیدے پیش کر دیئے ہیں۔ دیو بندی کی جس کتاب میں شک ہو اصل کتب وہابیہ دیو بندیہ سے مقابلہ کر لیں اور سب ایں و آں و چنیں و چناں سے قطع نظر کر کے آپ جس کی امت میں ہیں، جس کا کلمہ پڑھتے ہیں، ان کی عزت و عظمت کو پیش نظر رکھ کر خود ہی فیصلہ کر لیں کہ کون حق پر ہے اور کون باطل پر؟

یا یھا الذین امنوا اتقو اللہ و کونوامع الصدقین

فرمان خدا کے مطابق سچوں کا ساتھ دو اور جھوٹوں سے بچو

ان دونوں طرح کے عقیدوں میں سے جس قسم کے عقیدے چاہو اختیار کرو،

فمن شآء فلیومن و من شآء فلیکفر

بعونہ تعالیٰ ہم اپنے فرض تبلیغ سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ وما علینا الا البلاغ

مانو نہ مانو اس کا تمہیں اختیار رہے

ہم نیک و بد جناب کو سمجھائے جاتے ہیں

عقائد اہلِ سنت

۱- اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ ہر عیب ونقصان اور کذب وظلم بلکہ ہر برائی سے پاک ومنزہ ہے۔ اس کی ذات وصفات میں کوئی عیب اور کسی طرح کا نقصان ہرگز نہیں کیونکہ قدرت الٰہیہ کا تعلق صرف ممکنات سے ہے، ناممکنات تحت قدرت نہیں، اور عیوب سب محال۔ تو عیبی ہونا ناممکن۔ تو جو خدا کو عیبی مانے وہ خدا کو کیا جانے (قرآن عظیم واحادیث کریمہ)

شرح عقائد جلالی میں مذکور ہے: الكذب نقص و النقص عليه محال فلا يكون من الممكنات ولا تشتمله القدرة
یعنی جھوٹ عیب ہے اور عیب خدا کیلئے محال ہے۔ لہٰذا جھوٹ خدا کیلئے ممکن نہیں اور نہ زیر قدرت۔

(شرح عقائد جلالی)

عقائد دیوبندیہ

۱- دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ چوری کر سکتا ہے جھوٹ بول سکتا ہے ظلم کر سکتا ہے۔ جو کچھ گندے گھنونے کام بندے کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں وہ سب گندے گھنونے کام کرنا اللہ کیلئے کوئی عیب نہیں نہ ان کاموں کے کرنے کی وجہ سے اس کی ذات میں نقصان آسکتا ہے۔ اصل عبارت ''چوری، شراب خوری وجہل وظلم سے معارضہ بھی کم فہمی سے ناشی ہے کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ غلام دستگیر کے نزدیک خدا کی قدرت کا بندے کی قدرت سے زیادہ ہونا اور خدا کی مقدورات کا بندے کے مقدورات سے زائد ہونا ضروری نہیں۔ حالاں کہ یہ کُلیہ مسلمہ اہل کلام ہے کہ جو مقدور العبد ہے وہ مقدور اللہ ہے۔''

(ضمیمہ اخبار نظام الملک، مولوی محمود حسن دیوبندی)

دوسری عبارت ''کذب وظلم وسائر قبائح (تمام برائیوں) میں بالنظر الی ذات الباری کوئی قبح ہی نہیں یعنی ان افعال کی وجہ سے اس کی ذات اقدس میں کوئی قبح لازم نہیں ہو سکتا''

(جهد المقل ج-۱ص-۷۷ مصنفہ مولوی محمود حسن دیوبندی صدر مدرس

عقائد اہل سنت

۲-اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین یعنی سب سے پچھلے نبی ہیں۔ حضور کے زمانہ میں یا حضور کے بعد قیامت تک اب کوئی نیا نبی ہرگز نہیں ہوسکتا۔ آیت کریمہ کے یہی معنی ہیں جو اپنے ظاہری اور حقیقی معنی پر محمول ہے۔ نہ اس میں کوئی تاویل و تخصیص ہے نہ مجاز ومبالغہ ہے۔ اگر حضور علیہ السلام کے بعد کوئی نیا نبی پیدا ہونا مانا جائے تو حضور علیہ السلام کا خاتم النبیین ہونا غلط ہو جائے گا۔

(قرآن عظیم واحادیث صحاح ستہ وآثار فقہائے محدثین)

(کتاب الشفاء للامام قاضی عیاض والمعتقد المنتقد)

عقائد دیوبندیہ

۲-دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علی السلام کو اس معنی میں خاتم النبیین سمجھنا کہ حضور سب سے پچھلے نبی ہیں عوام یعنی ناسمجھ لوگوں کا خیال ہے۔ سمجھ دار لوگوں کے نزدیک اس میں کوئی فضیلت نہیں۔ بانی مدرسہ دیوبند مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں کہ عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔

(تحذیر الناس ص-۳)

☆☆☆

دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد کسی نبی کے پیدا ہونے سے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے خاتم النبیین ہونے میں کچھ فرق نہیں پڑسکتا۔ چنانچہ بانی مدرسہ دیوبند لکھتے ہیں کہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

(تحذیر الناس ص-۲۸)

☆☆☆

عقائد اہل سنت

۳-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی سبھی مخلوق سے زیادہ علم عطا فرمایا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کا علم اللہ تعالیٰ سے کم ہے لیکن جملہ مخلوقات الٰہیہ کے علم سے زیادہ ہے جو شخص کسی مخلوق کے علم کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم اقدس سے زیادہ بتائے وہ مرتد ہے اور اس کی بیوی نکاح سے باہر۔

(کتاب الشفا و نسیم الریاض)

☆☆☆

۴-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جو بعض غیبوں کا علم عطا فرمایا ہے وہ اس قدر وسیع و جلیل و عظیم ہے کہ مخلوقات میں سے کسی کا علم رسول اللہ کے علم کے ساتھ مقدار یا کیفیت میں کسی طرح مشابہ نہیں ہو سکتا۔

(قصیدہ بردہ مبارکہ للعلامۃ البوصیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆☆☆

عقائد دیوبندیہ

۳-دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے علم سے زیادہ شیطان اور ملک الموت کا علم ہے یعنی شیطان وملک الموت کے علم سے رسول اللہ کا علم کم ہے۔ مولوی رشید احمد گنگوہی ومولوی خلیل احمد انبیٹھوی براہین قاطعہ ص-۵۱ پر لکھتے ہیں "شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔" یعنی شیطان و ملک الموت کے علم سے زیادہ رسول اللہ کا علم ماننے والا مشرک ہے یعنی شیطان وملک الموت علم میں خدا کے شریک ہیں جب ہی تو رسول اللہ کا ان سے زیادہ علم ماننا شرک ہوا۔

عقائد دیوبندیہ

۴-دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جو بعض غیبوں کا علم حاصل ہے اس میں حضور کی کچھ خصوصیت نہیں ایسا علم غیب تو عام لوگوں کو بلکہ ہر بچے ہر پاگل کو بلکہ تمام جانوروں چوپایوں کو بھی حاصل ہے چنانچہ دیوبندی مذہب کے پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں "اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید وعمر بلکہ صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کو بھی حاصل ہے۔"

(حفظ الایمان ص-۸)

عقائد اہل سنت

۵-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ انبیائے کرام و اولیائے عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو فیض خداوندی کا واسطہ اور اللہ عز و جل کا محبوب بندہ مانتے ہوئے ان کو پکارنا، ان سے مدد مانگنا، ان کو ثواب پہنچانے کے لیے منتیں ماننا، ان کی مقدس روحوں کو ایصال ثواب کرنا جائز و مستحسن ہے۔

(فتاویٰ عزیزیہ و فتاویٰ خیریہ بہجۃ الاسرار شریف)

نیز اللہ عز و جل کے محبوبوں کو اس کی عطا سے شفاعت کا مالک ماننا حق ہے (قرآن شریف) بالخصوص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شفیع روز جزا ماننا اہل سنت کا عقیدہ ہے۔

(احادیث متواترۃ المعنیٰ وفقہ اکبر مصنفہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

نوٹ

اس کتابچہ میں حوالہ جات میں جو صفحات دیئے گئے ہیں وہ پرانی مطبوعات کے ہیں جو بریلی شریف کے کتب خانہ میں محفوظ ہیں۔ نئی طبع شدہ کتاب وہابیہ کے ہم ذمہ دار نہیں۔

☆☆☆

عقائد دیو بندیہ

۵- دیو بندیوں کا عقیدہ ہے کہ جو مسلمان کسی نبی ولی کو پکارتے ہیں، یا رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم، یا غوث یا خواجہ غریب نواز یا حسین یا علی کہتے ہیں یا ان کی منتیں مانتے ہیں نذر و نیاز کرتے ہیں یا کسی نبی یا ولی کو شفاعت کرنے والا مانتے ہیں وہ سب ابو جہل کے برابر مشرک ہیں چنانچہ دیو بندی مذہب کے امام مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتے ہیں:

''یہی پکارنا اور منتیں ماننی اور نذر و نیاز کرنی اور ان کو اپنا وکیل و سفارشی سمجھنا یہی ان (بت پرستوں) کا کفر و شرک تھا، سو جو کوئی کسی سے یہ معاملہ کرے گو کہ اس کو اللہ کا بندہ و مخلوق ہی سمجھے سو ابو جہل اور وہ شرک میں برابر ہے۔

(تقویۃ الایمان ص-٦)

دیو بندیوں کے اس عقیدے کی بنا پر حضرت حسین دربار خواجہ غریب نواز و بارگاہ مسعود سالار و مزارات اولیا کے خیرات و صدقات و نذر و نیاز اور چڑھاوے وغیرہ شرک ہوئے اس پر راضی رہنے والے اور اس پر خیرات و صدقات کے کھانے والے سب کے سب مشرک بلکہ ابو جہل کے برابر مشرک ہوئے۔

عقائد اہلِ سنت

۶-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ محرم میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر شہادت صحیح روایتوں سے بیان کرنا جائز و مستحسن ہے و کارِ ثواب و باعث نزول رحمت ہے۔ ان کی نیاز کا شربت دودھ اور ان کی سبیل کا پانی پینا جائز بلکہ تبرک ہے اور اس مبارک کام میں چندہ دینا جائز و مستحب ہے اور کفار و مشرکین کے تشبہ سے بچنا ضروری ہے اور بتوں کے چڑھاوے اور شعارِ کفر ادا کیئے ہوئے کھانوں مٹھائیوں کھیروں اور پوریوں سے بچنا چاہئے۔

(کتب فقہ و فتاویٰ عزیزیہ)

☆☆☆

۷-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزوجل کی تمام مخلوقات میں سب سے بڑے مخلوق حضور اقدس محمد رسول اللہ ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ عزوجل کے دربار میں تمام مخلوقات سے زیادہ عزت و عظمت و جلالت و وجاہت حاصل ہے۔

(قرآن عظیم)

عقائد دیوبندیہ

٦-دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ محرم میں امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر شہادت صحیح روایتوں سے بھی بیان کرنا حرام ہے۔ان کی نیاز کا شربت دودھ اور ان کی سبیل کا پانی بھی حرام ہے۔ان کاموں میں چندہ دینا بھی حرام ہے لیکن ہولی دیوالی کی پوریاں کچوریاں کھانا جائز ہے۔چنانچہ دیوبندی مذہب کے پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں:

''محرم میں ذکر شہادت حسنین علیہما السلام کرانا اگرچہ بروایت صحیحہ ہو یا سبیل لگانا شربت پلانا یا چندہ سبیل و شربت میں دینا یا دودھ پلانا سب نادرست اور تشبہ روافض کی وجہ سے حرام ہے۔(فتاویٰ رشیدیہ ج-٢،ص-١١٤)

اور حاشیہ پر لکھ دیا لانہ کفر یعنی اس لئے کہ یہ سب کفر ہے۔یہی مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں''ہندو تہوار یا ہولی دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیر یا پوری یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا کھانا استاد و حاکم و نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں؟

الجواب:''درست ہے''(فتاویٰ رشیدیہ حصہ دوم ج-٢ص-١٢٣)

٧-دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان مصنفہ اسمٰعیل دہلوی ص-١١)

عقائد اہلِ سنت

۸-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عز و جل نے اپنے پسندیدہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے علم غیب پر مسلط فرما دیا اور ان کو علم غیب عطا فرما دیا اور اللہ کے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیب بتانے میں بخیل نہیں۔

(قرآن عظیم)

۹-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے حضور اقدس سیدنا محمد رسول اللہ صلی تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم تمام انسانوں کی تعظیم و تکریم سے بلند و بالا ہے۔ بڑے بھائی باپ استاد پیر کی تعظیم بلکہ عالم میں کسی شخص کی تعظیم کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ کی تعظیم سے کوئی نسبت نہیں ہو سکتی۔

(قرآن عظیم)

سنی مسلمانوں کا ایمان ہے کہ اللہ عزل و جل نے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ اختیار دیا ہے۔ اپنے محبوب کی اطاعت و فرمانبرداری کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری امتوں پر اپنے محبوب کی جو سیادت و سرداری عطا کی ہے۔ سارے عالم میں کسی کی سرداری کو اس سے کوئی نسبت نہیں ہو سکتی۔

(قرآن شریف)

عقائد دیوبندیہ

۸- دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ غیب کی بات اللہ کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں۔ (تقویۃ الایمان ص-۲۰) غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے رسول کو کیا خبر (تقویۃ الایمان ص-۴۶) مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی فتاویٰ رشیدیہ ص-۷ حصہ سوم میں لکھتے ہیں۔ ''پس اثبات علم غیب غیر حق تعالیٰ کو شرک صریح ہے۔''

۹- دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی تعظیم کی طرح کرنی چاہئے چانچہ مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتے ہیں ''انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے۔ سو، اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے اور مالک سب کا اللہ ہے۔ بندگی اس کو چاہئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولیاء انبیاء امام زادے پیر و شہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر ان کو اللہ نے بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے اور ہم کو ان کی فرمانبرداری کا حکم دیا ہے۔ ہم ان کے چھوٹے ہیں۔''

(تقویۃ الایمان ص-۴۷)

دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ امت پر پیغمبر کو ایسی سرداری حاصل ہے جیسے پٹیل کو اس کی قوم پر اور زمیندار کو اس کے گاؤں پر۔ چنانچہ مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتے ہیں جیسا کہ ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سو، ان معنوں کر اپنی امت کا سردار ہے۔

(تقویۃ الایمان ص-۵۰)

عقائد اہل سنت

۱۰-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ نماز میں التحیات پڑھنے کے وقت جب السلام علیك ایها النبی و رحمته الله و برکاته پڑھا جائے اس وقت اللہ عزل وجل کے محبوب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک تصور لانا اور اپنے آپ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ عزت وعظمت کے حضور حاضر سمجھنا جان نماز وروحِ عبادت ہے۔

(میزان الشریعۃ الکبریٰ مصنفہ امام شعرانی شرح مشکوٰۃ مصنفہ ملا علی قاری)

۱۱-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور اکرم سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد مبارک کی محفل شریف منعقد کرنا اور بوقت ذکر ولادت دست بستہ کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام پڑھنا جائز و مستحب اور مستحسن ہے۔

(قرآن شریف)

عقائد دیوبندیہ

۱۰- دیو بندیوں کا عقیدہ ہے کہ نماز میں رسول اللہ کا خیال مبارک تعظیم کے ساتھ لانا اپنے بیل اور گدھے کے خیال میں قصداً ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر ہے اور ان ناپاک کاموں کے خیال سے نماز ہو جائے گی مگر رسول اللہ کے خیال سے نماز بھی باطل اور آدمی بھی مشرک ہو جائے گا چنانچہ مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتے ہیں "از وسوسۂ زنا خیال مجامعت از زوجہ خود بدتر است وصرف ہمت بسوئے شیخ وامثال آں از معظمین گو جناب رسالت مآب باشد بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق در صورت گاؤ خر خود است...... و ایں تعظیم واجلال غیر کہ در نماز ملحوظ و مقصود می شود بہ شرک می کشد۔ (صراط مستقیم)

۱۱- دیو بندیوں کا عقیدہ ہے کہ بار بار میلاد شریف کرنا کنہیا کے جنم کے مثل بلکہ اس سے بھی بدتر ہے فرضی خرافات بری حرکت قابل ملامت اور فسق وحرام ہے چنانچہ مولوی خلیل احمد انبہٹی و مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں:

"یہ ہر روز اعادہ ولادت کا مثل ہنود کے ہے کہ سانگ کنہیا کی ولادت کا ہر سال اہتمام کرتے ہیں یا مثل روافض کے کہ نقل شہادت اہل بیت ہر سال بناتے ہیں۔" معاذ اللہ سانگ آپ کی ولادت کا ٹھہرا اور خود یہ حرکت قبیحہ قابل لوم وحرام و فسق ہے بلکہ لوگ اس قوم سے بڑھ کر ہوئے وہ تو تاریخ معین پر کرتے ہیں ان کے یہاں کوئی قید ہی نہیں جب چاہیں یہ خرافات فرضی بناتے ہیں۔

(براہین قاطعہ ص ۱۴۸)

عقائد اہل سنت

۱۲- اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ رسولوں فرشتوں کا ماننا بھی ایمان میں داخل ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کو نہ ماننے والا کافر و مرتد ہے اسی طرح جو شخص کسی رسول یا فرشتے کو نہ مانے وہ بھی کافر ہے۔
(قرآن عظیم وکلمۂ ایمان مفصل)

۱۳- اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے پیارے بندوں بالخصوص حضرات انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کو اس کی دی ہوئی عزت وعظمت ووجاہت حاصل ہے۔ (قرآن کریم)

۱۴- اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کرم کے تمام خزانوں اور نعمتوں کے جملہ خزانوں کا مختار بنادیا۔

(مواہب اللدنیہ)

۱۵- اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں کوئی غیر نبی کسی نبی سے افضل نہیں ہوسکتا جو ایسا اعتقاد رکھے کہ کوئی غیر نبی کسی نبی سے افضل ہے وہ کافر ہے اور انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ادنیٰ توہین کرنے والا کافر ہے مرتد ہے اس پر توبہ وتجدید نکاح وتجدید اسلام فرض ہے۔
(قرآن عظیم واحادیث نبی کریم وشرح فقہ اکبر وعقائد نسفی وشرح عقائد نسفی وکتاب الشفاء وشرح شفاء)

عقائد دیوبندیہ

۱۲- دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ صرف ایک اللہ کو ماننا چاہئے۔ تمام پیغمبروں کا یہی حکم ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو مت مانو، چنانچہ مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتے ہیں "جتنے پیغمبر آئے سو، وہ اللہ کی طرف سے یہی حکم لائے ہیں کہ اللہ کو ماننے اور اس کے سوا کسی کو نہ مانے"۔

(تقویۃ الایمان ص-۱۱)

۱۳- دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب انبیاء اولیا اس کے روبرو ایک ذرۂ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔

(تقویۃ الایمان ص-۴۴، اسمٰعیل دہلوی)

۱۴- دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ جس کا نام محمد، علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔

(تقویۃ الایمان ص-۳۲)

۱۵- دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ مولوی رشید احمد گنگوہی حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے افضل ہیں کیونکہ انہوں نے تو صرف مردوں کو زندہ کیا مگر ہمارے گنگوہی جی نے مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے بھی نہ دیا۔ مولوی محمود حسن صدر مدرسہ دیوبند گنگوہی کے مرنے پر ان کی تعریف میں مرثیہ لکھتے ہیں۔

مردوں کو زندہ کیا، زندوں کو مرنے نہ دیا
اس مسیحائی کو دیکھیں ذری ابن مریم

(مرثیہ گنگوہی، ص: ۳۳)

اس شعر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے گنگوہی کو افضل بھی بتایا اور توہین بھی کی۔

عقائد اہل سنت

۱۶-اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ وحدہ لاشریک نے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بے مثل و بے نظیر ولا ثانی بنایا، کوئی مقرب فرشتہ یا کوئی مرسل نبی بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ثانی ہر گز نہیں ہوسکتا۔

(حدیث شریف وکتاب مبارکہ امتناع النظیر ومبین الھدیٰ)

۱۷-اہلسنت وجماعت کاعقیدہ ہے کہ مسلمانوں کواس طرح بھی مانگنا جائز ہے کہ اے اللہ! ہم کوتو دے اپنے محبوب کے صدقہ میں اوراس طرح بھی مانگنا جائز ہے کہ یارسواللہ! ہم کوآپ دیجئے اللہ کے حکم سے (جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اسی طرح اولیاء اللہ سے ان کومظہرعون الٰہی جانتے ہوئے مانگنا بھی جائز ہے۔

(قرآن عظیم وتفسیر عزیزی وفتاویٰ عزیزیہ)

۱۸-اہل سنت وجماعت کاعقیدہ ہے کہ اللہ عزوجل کو جو علم غیب حاصل ہے وہ اس کی ذاتی صفت ہے۔اس کے سوا کسی مخلوق کوایک ذرے کے برابر علم غیب ذاتی بغیر عطائے خداوندی ثابت کرے وہ یقیناً کافر ومرتد ہے۔

(قرآن عظیم)

☆☆☆

عقائد دیوبندیہ

۱۶-دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ثانی رشید احمد گنگوہی ہے چنانچہ ان کے مرنے پر ان کی تعریف میں مولوی محمود حسن دیوبندی لکھتے ہیں:

زبان پر اہل ہوا کی ہے کیوں اَعلُ ھُبَل شاید
اٹھا عالم سے کوئی بانی اسلام کا ثانی

(مرثیہ گنگوہی ص ۶)

۱۷- دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ کسی نبی یا رسول یا ولی سے بلکہ اللہ کے سوا کسی اور سے نفع یا نقصان کی امید رکھنے والا مشرک ہے چنانچہ اسمٰعیل دہلوی تقویۃ الایمان میں ص-۳۰ میں لکھتے ہیں: "مشکل کے وقت پکارنا اللہ ہی کا حق ہے اور نفع اور نقصان کی امید اسی سے چاہئے کہ یہ معاملہ کسی اور سے کرنا شرک ہے" مگر گنگوہی سے مانگنا عین اسلام ہے۔ مرثیہ گنگوہی ص ۱۰ میں ہے۔

حوائج دین و دنیا کے کہاں لیجائیں ہم یارب
گیا وہ قبلۂ حاجات روحانی و جسمانی

کیوں کہ گنگوہی صاحب مربی خلائق ہیں مرثیہ ص-۱۲ میں ہے۔

خدا ان کا مربی یہ مربی تھے خلائق کے
مرے مولا مرے ہادی تھے بے شک شیخ ربانی

۱۸- دیو بندیوں کا عقیدہ ہے کہ جو شخص رسول اللہ کو ذاتی علم غیب بغیر عطائے خداوندی ثابت کرے اس کو کافر نہیں کہنا چاہئے بلکہ اس کے کفر کی تاویل کرے۔ مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں "جو یہ عقیدہ رکھے کہ خود بخود آپ کو علم تھا بدون اطلاع حق تعالیٰ کے تو اندیشہ کفر کا ہے۔ امام نہ بنانا چاہئے اگرچہ کافر کہنے سے بھی زبان کو روکے اور تاویل کرے۔"

(فتاویٰ رشیدیہ، ص-۱۵، ج-۱)

عقائد اہل سنت

۱۹- اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مشرک کو نہیں بخشے گا۔ شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف فرما سکتا ہے۔ شرک سے بچنے کے بعد بخشش کا دارومدار گناہوں پر رکھنا اور گناہوں کو بخشش کا ذریعہ بنانا اور گناہوں پر بخشش کو موقوف کر دینا محرمات الٰہیہ کو حلال کرنا ہے جو کفر ہے اور نظام شریعت کو درہم برہم کرنا ہے اور گناہوں پر لوگوں کو جری و بے باک بنانا ہے جو کفر ہے۔

(قرآن عظیم و شرح فقہ اکبر و فقہ اکبر و عامہ کتب اصول)

۲۰- اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام جس قوم کی طرف بھیجے گئے اس قوم کی زبان کے ماہر تھے۔ بالخصوص سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ساری دنیا کی زبان سے واقف ہیں کیوں کہ آپ سبھی انسانوں کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ (قرآن عظیم)

عقائد دیوبندیہ

۱۹-دیوبندیوں وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ شرک سے بچنا بخشش کا ذریعہ نہیں بلکہ بخشش کا دارومدار گناہوں پر ہے۔ جتنے گناہ ہوں گے اتنی ہی بخشش ہوگی اگر گناہ نہیں تو بخشش بھی نہیں ہوگی۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتے ہیں ''اس دنیا میں سبھی گناہ گاروں نے گناہ کیئے ہیں فرعون بھی اس دنیا میں تھا اور ہامان بھی اس میں بلکہ شیطان بھی اس میں ہے۔ پھر یوں سمجھیئے کہ جتنے گناہ ان سب گناہ گاروں سے ہوئے ہیں سو ایک آدمی وہ سب کچھ کرے لیکن شرک سے پاک ہو تو جتنے اس کے گناہ ہیں اللہ صاحب اتنے ہی اس پر بخشش کرے گا۔ (تقویۃ الایمان ص-۱۵)

۲۰-دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ محمد رسول اللہ اردو زبان میں دیوبندی ملاؤں کے شاگرد ہیں۔ رشید احمد گنگوہی و خلیل احمد انبیٹھوی براہین قاطعہ ص-۲۶ پر لکھتے ہیں۔ ''مدرسہ دیوبند کی عظمت حق تعالیٰ کی درگاہ پاک میں بہت ہے کہ صدہا عالم یہاں سے پڑھ کر گئے اور خلق کثیر کو ظلمات و ضلالت سے نکالا۔ یہی سبب ہے کہ ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو آپ کو اردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آ گئی آپ تو عربی ہیں؟ فرمایا کہ جب سے علمائے مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا، ہم کو یہ زبان آ گئی۔ سبحان اللہ اس سے رتبہ مدرسہ کا معلوم ہوا۔''

بدمذہبوں بددینوں کے متعلق

احکام شرعی

مجلس علمائے فیض الرسول براؤن شریف ضلع بستی (یوپی)

ہر سنی مسلمان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دیوبندی مذہب کے بانی مولوی قاسم نانوتوی صاحب نے اپنی کتاب تحذیر الناس (ص-۳،۱۴،۱۸) میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا انکار کیا اور پیشوائے وہابیہ مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی خلیل احمد انبیٹھی نے براہین قاطعہ (ص-۵۱) میں سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم مقدس کو شیطان ملعون کے علم سے کم قرار دیا اور مبلغ وہابیہ مولوی اشرف علی تھانوی صاحب نے حفظ الایمان (ص-۸) میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے علم وغیب کو ہر خاص عام انسان بچوں پاگلوں اور جانوروں کے علم غیب کی طرح بتایا۔

چونکہ یہ باتیں یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آخری نبی نہ ماننا، یا حضور کے علم کو شیطان کے علم سے کم بتانا، یا حضور کے علم غیب کو بچوں، پاگلوں، اور جانوروں کے علم غیب کی طرح قرار دینا تمام مسلمانوں کے نزدیک قطعی کفر ہے۔

اس لئے وہابیوں دیوبندیوں کے یہ چاروں پیشوا مولوی نانوتوی، مولوی گنگوہی

مولوی انبیٹھی اور مولوی تھانوی صاحبان بحکم شریعت اسلامیہ کافر مرتد ہو گئے۔

فتاویٰ حسام الحرمین ص-۱۲ میں ہے: وبالجملة هٰؤلاء الطوائف کلهم کفار مرتدون خارجون عن الاسلام با جماع المسلمین و قد قال فی البزّازیه والدرروالغرر و الفتاویٰ الخیریه و مجمع الانهر والدر المختار و غیرها من معتمدات الاسفار فی مثل هٰؤلاء الکفار من شك فی کفرهٖ و عذابه فقد کفر۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ طائفے (مرزا غلام قادیانی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد، اشرف علی تھانوی اور اس کے ہم عقیدہ چیلے) سب کے سب کافر و مرتد ہیں۔ باجماع امت اسلام سے خارج ہیں اور بے شک بزازیہ، غرر، فتاویٰ خیریہ، مجمع الانہر اور درمختار وغیرہ معتمد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو شخص ان کے عقائد کفریہ پر آگاہ ہو کر ان کے کفر و عذاب میں شک کرے تو خود کافر ہے۔ مکہ شریف کے عالم جلیل حضرت مولانا سید اسماعیل علیہ الرحمۃ والرضوان اپنے فتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں:

اما بعد فاقول ان هٰؤلاء الفرق الواقعین فی السوال غلام احمد قادیانی و رشید احمد و من تبعه' کخلیل انبیٹھی و اشرف علی و غیر هم لاشبهة فی کفر هم بلا مجال بل یشبه فیمن شك فیمن توقف فی کفر هم بحال من الاحول۔

میں حمد وصلوٰۃ کے بعد کہتا ہوں کہ یہ طائفے جن کا تذکرہ سوال میں واقع ہے غلام احمد غلام احمد قادیانی، رشید احمد گنگوہی اور جو اس کے پیروکار ہیں جیسے خلیل اشرف علی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں، نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں۔ (حسام الحرمین ص ۱۳۰)

غیر منقسم ہندوستان کے علمائے اسلام کے فتاویٰ کا مجموعہ الصوارم الهیندیہ (ص ۷) میں ہے کہ ان لوگوں (یعنی قادیانیوں، وہابیوں، دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھنے، ان کے جنازہ کی نماز پڑھنے، ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنے، ان کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا کھانے، ان کے پاس بیٹھنے، ان سے بات چیت کرنے اور تمام معملات میں ان کا حکم بعینہ وہی ہے جو مرتد کا ہے یعنی یہ تمام باتیں سخت حرام اشد گناہ ہیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے؛

وما ینسینك الشیطن فلاتقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظلمین ۔ اور اگر تجھے شیطان بھولا دے تو یاد آجانے پر بدمزہبوں کے ساتھ نہ بیٹھ خود سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

وان مرضوافلا تعودوھم وان ماتو افلا تشھد وھم وان لقیتم فلا تسلموا علیھم ولا تجا لسوھم والا تشا ربوھم ولا تو اکلوھم ولا تنا کحوھم ولا تصلو اعلیھم ولا تصلو امعھم رواہ

مسلم عن ابی هریره و ابو داؤد عن ابن عمرو ابن ماجة عن جابرو العقیلی و ابن حبان عن انس رضی الله تعالیٰ عنهم۔

ترجمہ: اگر بدمذہب بددین بیمار پڑیں تو ان کو پوچھنے نہ جاؤ، اگر وہ مرجائیں تو ان کے جنازہ پر حاضر نہ ہو، ان کا سامنا ہو تو سلام نہ کرو، ان کے پاس نہ بیٹھو، ان کے ساتھ پانی نہ پیو، ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ، ان کے شادی بیاہ نہ کرو، ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھو، ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔

پھر چونکہ قادیانی، دیوبندی، غیر مقلد، تبلیغی یہ سب کے سب بحکم شریعت اسلامیہ گمراہ، بدعقیدہ و بددین، بدمذہب اس سے حدیث وفقہ کے ارشاد کے مطابق اس شرعی دینی مسئلہ سے سب کو آگاہ کردیا جاتا ہے کہ قادیانیوں، غیر مقلدوں، وہابیوں، وہابی و دیوبندیوں مودودیوں وغیرہ بدمذہبوں کے پیچھے نماز پڑھنا سخت حرام ہے۔ ان سے شادی بیاہ کا رشتہ قائم کرنا اشد حرام ہے۔ ان کے ساتھ نماز پڑھنا سخت گناہ کبیرہ ہے۔ ان سے اسلامی تعلقات قائم کرنا اپنے دین کو ہلاک اور ایمان کو برباد کرنا ہے۔ جو ان باتوں کو مان کر ان پر عمل کرے گا اس کیلئے نور ہے اور جو نہیں مانے گا ان کے لئے نار ہے۔ والعیاذ بالله تعالیٰ

جھوٹے مکار دغاباز، بدمذہب، بددین، خدا اور رسول کی شان میں توہین کرنے والے مرتدین براہ مکر وفریب اتحاد و اتفاق کا جھوٹا منافقانہ نعرہ بہت

لگاتے ہیں اور بہت زور سے لگاتے ہیں اور جو متصلب مسلمان اپنے دین وایمان کو بچانے کیلئے ان سے الگ رہے، ان کے سر اختلافات وافتراق کا الزام تھوپتے ہیں۔ جو مخلص مسلمان کے روکنے کی وجہ سے ان بدمذہبوں کے پیچھے نماز نہ پڑھے، اس کو فسادی اور جھگڑالو بتاتے ہیں۔ جو صحیح العقیدہ مسلمان فتاویٰ حسام الحرمین کے مطابق سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو کافر ومرتد کہے اس کو گالی بکنے والا قرار دیتے ہیں ایسے تمام صلح کلی منافقوں سے میرا مطالبہ ہے کہ اگر واقعی تم لوگ سنی مسلمانوں سے اتحاد واتفاق چاہتے ہو تو سب سے پہلے بارگاہ الٰہی میں اپنے عقائد کفریہ وخیالات باطلہ سے سچی توبہ کرڈالو۔ خدا اور رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے سے باز آجاؤ اور گستاخی کرنے والوں کی طرف داری کی حمایت سے الگ ہو جاؤ، سچا سنی مذہب قبول کرلو، اگر ایسا کرلو تو ہمارے تمہارے درمیان بالکل اتحاد واتفاق ہو جائے گا اور اگر خدانخواستہ تم اپنے اعتقادات کفریہ سے توبہ کرنے پر تیار نہیں تم گستاخی کرنے اور لکھنے والے مولویوں سے رشتہ ختم نہیں کرسکتے، سنی مذہب قبول کرنا تمہیں گوارا نہیں تو ہم قرآن وحدیث کی تعلیمات حقہ کو چھوڑ کر بددینوں، بدمذہبوں سے اتحاد نہیں کرسکتے۔ رہا متصلب سنی مسلمان کو جھگڑالو، فسادی گالی بکنے والا کہنا تو یہ پرانی دھاندلی اور زیادتی ہے۔ گالی تو وہ بک رہا ہے جس نے تقویۃ الایمان لکھی۔ جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بڑا بھائی بنایا، جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیائے کرام کو بارگاہ الٰہی میں

ذرۂ ناچیز سے بھی کم تر اور چمار سے بھی زیادہ ذلیل کہا۔ گالی تو وہ بک رہا ہے جس نے حفظ الایمان (ص-۸) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلوں جانوروں، چوپایوں کے علم غیب کی طرح ٹھہرایا، بدزبانی تو وہ کر رہا ہے جس نے حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کے علم مقدس کو شیطان کے علم سے کم قرار دیا۔ اصل جھگڑالو وہ ہے جس نے تحذیر الناس میں مسئلہ ختم نبوت کا انکار کیا پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا عوام جاہلوں کا خیال بتایا۔ واقعی فسادی تو وہ ہے جس نے براہین قاطعہ میں اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹ بول سکنے کا نیا عقیدہ گڑھا اور جس نے اردو زبان میں سرکار رسالت علیہ السلام کو علمائے دیوبند کا شاگرد بتایا۔

سنی مسلمان نہ جھگڑالو، اور فسادی ہے نہ گالی بکنے والا۔ وہ تو شریعت اسلامیہ کے حکم کے مطابق ان گستاخ مولویوں کو کافر و مرتد کہتا ہے جو بارگاہ احدیت اور سرکار رسالت میں گستاخی کرنے اور ضروریات دین کے منکر ہیں عقائد ضروریہ دینیہ کی مخالفت کرنے والوں کو کافر و مرتد کہنا ان کے حق میں منافق کا لفظ استعمال کرنا ہرگز ہرگز گالی نہیں ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کافر، کفار، مشرکین، منافقین وغیرہ کلمات، مخالفین اسلام کے حق میں ارشاد فرمایا تو کیا کوئی بدنصیب اتنا کہنے کی جرأت کرسکتا ہے کہ قرآن عظیم نے گالی دی ہے۔ معاذ اللہ تعالیٰ منہ

مسلمانو! وہابیوں دیوبندیوں سے تمہیں نہ حجت کرنے کی ضرورت ہے، نہ ان کا زق زق بق بق سننے کی حاجت ہے۔ تم ان سے گالی گلوج اور جھگڑا نہ کرو

بس تم ان کی صحبت سے دور رہو، اپنے سے ان کو دور رکھو، تمہارے آقا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمہیں یہی تعلیم دی ہے۔ چنانچہ ارشاد فرماتے ہیں ۔

ایاکم وایاھم لا یضلو نکم ولا یفتونکم (مسلم شریف)

یعنی مسلمانو! تم بدمذہبوں کی صحبت سے بچو، اپنے کو ان سے دور رکھو نہیں تو وہ تمہیں سچے راستے سے بہکا دیں گے اور تمہیں بددین بنا دیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں سچی ہدایت پر قائم رکھے آمین!

وصلی اللہ تعالیٰ وسلم علی خیر خلقہ سیدنا محمدٍ والہ و صحبہٖ اجمعین و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(المصباح الجدید)

خاکسار محمد ابوالکلام احسن القادری مظفر پوری

صدر المدرسین دار العلوم ضیاء الاسلام، ہوڑہ

☆☆☆

بہترین صدقہ جاریہ

اس فتنہ کے دور میں سب سے بڑا صدقہ جاریہ، یہ ہے کہ اپنے مرحومین کے نام سے دینی کتابیں مسلمانوں میں تقسیم کیجئے اس سے ایک طرف جہاں ہمارے مرحومین کو بے پناہ دائمی ثواب آخرت میں حاصل ہوگا وہیں دوسری طرف تبلیغ سنیت کا اہم فریضہ بھی انجام پائے گا۔

لہٰذا اس کار خیر کا ارادہ کرنے سے قبل میری لکھی ہوئی کتابوں کا انتخاب کریں اور اس سلسلے میں مجھ سے رابطہ پیدا کریں!

رابطہ کا پتہ:

محمد ابو الکلام احسن القادری

صدر المدرسین دار العلوم ضیاء الاسلام، ہوڑہ

Mob: 9433205672